حکومت پاکستان

ریونیو ڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

*****

اسلام آباد، 6نومبر 2018ء

نوٹیفکیشن

(انکم ٹیکس)

ایس آر او-1352(I)/2018- انکم ٹیکس رولز، 2002ء میں مزید مخصوص ترامیم کا مندرجہ ذیل ڈرافٹ، جو کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001(XLIX بابت 2001ء) کی دفعہ 237 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے تجویز کی ہیں، بذریعہ ہذا ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے تمام افراد کی معلومات کے لیے شائع کیا جارہا ہے، یہ عمل متذکرہ دفعہ کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت ضروری ہے، بذریعہ ہذا یہ نوٹس بھی دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی اعتراضات یا تجاویز ہوں تو سرکاری گزٹ میں ڈرافٹ کی اشاعت کے 7 دن کے اندر اندر فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو ارسال کیے جائیں۔

تمام اعتراضات یا تجاویز جو اس ڈرافٹ کے حوالے سے مقرر کردہ مدت ختم ہونے سے قبل کسی بھی فرد کی طرف سے موصول ہوں گے تو فیڈرل بورڈ آف ریونیو انہیں زیر غور لائے گا۔

ترامیم کا ڈرافٹ

متذکرہ بالا قواعد میں، قاعدہ 231C کو مندرجہ ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"231C۔تنازعات کا متبادل حل-(1) یہ قاعدہ تنازعات کے تمام کیسز یا دفعہ 134A کے تحت تخصیص کردہ کیسز کے حل کے لیے لاگو ہوگا۔

(2) اس قاعدہ میں، ماسوائے اس کے کہ کوئی چیز سیاق یا عنوان کے منافی ہو،-

a) "درخواست گزار" سے مراد کوئی شکایت کنندہ یا ایسے افراد کا طبقہ جو دفعہ 134A کے تحت کوئی تنازع حل کے لیے لے کر آئے؛

b) "کمیٹی" سے مراد ایک ایسی کمیٹی ہے جو دفعہ 134A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت قائم کی جائے؛ اور

c) "تنازع" سے مراد شکایت کنندہ کی کوئی بھی رنجش جو مندرجہ ذیل سے متعلق ہو-

i. شکایت کنندہ پر ٹیکس کی ذمہ داری یا ریفنڈز کی قابل قبولیت یا جو بھی صورت ہو؛

ii. ڈیفالٹ سرچارج اور جرمانے میں چھوٹ کی حد؛ یا

iii. کوئی اور مخصوص ریلیف جو دفعہ 134A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی تنازع کے حل کے لیے درکار ہو۔

(3) کوئی فرد یا افراد کا طبقہ جو دفعہ 134A کے تحت کسی تنازع کے حل میں دلچسپی رکھتا ہو بورڈ کو تنازع کے متبادل حل کے لیے تحریری درخواست دے سکتا ہے، یہ درخواست فارم اس قاعدے کے شیڈول کے پارٹ 1 کے طور پر دیا گیا ہے۔

(4) بورڈ ٹیکس گزار کی طرف سے دی گئی درخواست کے مندرجات اور بیان کیے گئے حقائق کا جائزہ لینے کے بعد اور یہ تسلی کر لینے کے بعد یہ درخواست مشکل یا تنازع کے حل کے لیے ایک کمیٹی کو بھیجی جا سکتی ہے، بورڈ 60 دن کے اندر ایک کمیٹی قائم کرے گا اور اس کا نوٹیفکیشن جاری کرے گا، یہ مدت ذیلی رول (3) کے تحت درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے شروع ہو گی، کمیٹی مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ہو گی،:-

a) ان لینڈ ریونیو کا کوئی افسر جس کا رینک کمشنر سے کم نہ ہو

b) ٹیکس گزار کی طرف سے مقرر کیا گیا ایک فرد جو ذیلی رول (3) کی صورت میں ہو گا، تاہم یہ فرد بورڈ کی طرف سے نامزد کیے گئے پینل میں سے ہو گا، یہ افراد ان پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

i. سینئر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اور سینئر وکلاء جو ٹیکسیشن کے شعبے میں تجربہ رکھتے ہوں، اور

ii. معزز کاروباری شخصیت جس کی نامزدگی ایوان وصنعت و تجارت کرے:

c) ایک ریٹائرڈ جج جو کم از کم ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رہا ہو، اس کا تقرر ذیلی رول (5) کے تحت ہو گا۔

(5) ذیلی رول (4) کی شق (a) اور (b) کے تحت نامزد ہونے والے کمیٹی کے ارکان، ذیلی رول (4) کی شق (c) کے تحت اتفاق رائے سے کمیٹی کے تیسرے ممبر کا تقرر کریں گے، یہ ممبر بورڈ کی طرف سے نوٹیفائی کی گئی لسٹ میں سے ہو گا، اس کے بعد بورڈ تین رکنی کمیٹی کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کرے گا۔

(6) بورڈ کم از کم ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے رینک کے ریٹائرڈ ججز، سینئر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، سینئر وکلاء اور اچھی شہرت کے حامل کاروباری افراد کے پینل کا نوٹیفکیشن جاری کرے گا، یہ پینل اس رول کے شیڈول کے پارٹ II میں دی گئی اہلیت کی شرائط کے مطابق ہو گا۔

(7) ذیلی رول (4) کی شق (c) کے تحت مقرر ہونے والا ریٹائرڈ جج کمیٹی کا چیئر پرسن ہو گا۔

(8) جب بورڈ ذیلی رول (5) کے تحت کمیٹی قائم کر دے تو شکایت کنندہ یا کمشنر یا دونوں، جو بھی صورت ہو، کسی قانونی عدالت یا اپیلٹ اتھارٹی میں اس تنازع کے حوالے سے دائر اپنا مقدمہ واپس لے لیں گے، اس کی واپسی اس رول کے شیڈول کے پارٹ III میں دیے گئے فارم کی صورت میں ہو گی۔

(9) ذیلی دفعہ (4) کے تحت قائم اور نوٹیفائی ہونے والی کمیٹی مقدمے کی واپسی کا حکم نامہ موصول ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز کرے گی۔

(10) کمیٹی کا چیئرپرسن کمیٹی کی طرف سے اختیار کیے جانے والے طریقہ کار کا فیصلہ کرنے کا پابند ہو گا، جس میں دیگر کے علاوہ مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں، یعنی:-

a) کمیٹی کے بیٹھنے کی جگہ کا فیصلہ کرنا جو کہ متعلقہ علاقے کے کمشنر کے ساتھ مشاورت سے ہو گا؛

b) کمیٹی کی کارروائیوں کے لیے تاریخ اور وقت کا تعین کرنا؛

c) کمیٹی کی کارروائیوں کی نگرانی کرنا؛

d) درخواست گزار کو کوریئر یا رجسٹرڈ پوسٹ یا ای میل کے ذریعے نوٹسز جاری کرنا؛

e) کمشنر اور دیگر متعلقین سے متعلقہ ریکارڈ یا گواہوں کو طلب کرنا اور پیش کروانا؛

f) اس بات کو یقینی بنانا کہ درخواست ذاتی طور پر یا وکیل کے ذریعے، نمائندے یا ٹیکس مشیر کے ذریعہ حاضر ہو؛

g) کمیٹی کے فیصلے کو مجتمع کرنا اور بورڈ، کمشنر اور درخواست گزار کو اس سے آگاہ کرنا؛ اور

h) ان قواعد کے تحت آنے والے کسی دیگر معاملے کو دیکھنا۔

(11) کمیٹی معاملے کا جائزہ لے گی اور اگر وہ ضروری سمجھے تو وہ تنازعے یا رکاوٹ کے حوالے سے انکوائری کروا سکتی ہے، کسی ماہر کی رائے لے سکتی ہے، ان لینڈ ریونیو کے کسی افسر یا کسی دیگر فرد کو آڈٹ کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

(12) کمیٹی معاملے کا تعین کرے گی اور اس کے بعد مزید معلومات یا ڈیٹا یا کسی ماہر کی رائے لے سکتی ہے یا ایسی انکوائریز یا آڈٹ کا حکم دے سکتی ہے، جیسے وہ موزوں سمجھے، تاکہ دفعہ 134A کی ذیلی دفعہ (1) میں متعین کیے گئے معاملے کو حل کیا جا سکے۔

(13) کمیٹی کے اکثریتی ارکان کا فیصلہ کمیٹی کا اجتماعی فیصلہ مانا جائے اور کمیٹی تنازعے کا فیصلہ 120 دن میں کرے گی، اس مدت کا تعین اس دن سے ہو گا جس دن مقدمہ واپس لینے کا حکم نامہ بورڈ کی طرف سے موصول ہو گا، کمیٹی کے فیصلے سے بورڈ، کمشنر اور درخواست گزار کو آگاہ کیا جائے گا۔

(14) کمشنر اور شکایت کنندہ ذیلی رول (13) کے تحت ہونے والے فیصلے پر عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

(15) کمیٹی کا فیصلہ موصول ہونے کے بعد درخواست کمیٹی کی طرف سے فیصلے میں متعین کردہ انکم ٹیکس اور دیگر ٹیکسز ادا کرے گا اور کمشنر کمیٹی کے فیصلے کے مطابق فیصلے میں ترمیم کرے گا۔

(16) ذیلی رول (7) کے تحت مقرر ہونے والے کمیٹی کے چیئرمین کو یکمشت 75 ہزار روپے یا متنازع ٹیکس کے 4 فیصد کے برابر، ان میں سے جو بھی کم ہو بطور معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

(17) ذیلی رول (4) کی شق (b) کے تحت مقرر ہونے والے کمیٹی کے ممبر کو یکمشت 50 ہزار روپے یا متنازع ٹیکس کے 3 فیصد کے برابر، ان میں سے جو بھی کم ہو بطور معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

(18) ذیلی رول(16)اور(17)میں متعین کردہ رقومات بورڈ اپنے بجٹ میں سے ذیلی رول(13) کے تحت آنے والا فیصلہ موصول ہونے کے بعد 15 دن کے اندر اندر ادا کرے گا۔

شیڈول

پارٹ 1

(دیکھیے ذیلی رول(3)

تنازع کے متبادل حل کے لیے درخواست

زیر دفعہ 134A، انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء

چیئرمین

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد

ڈیئر سر،

زیر دستخطی______________(درخواست گزار کا نام اور پتہ) مجاز حیثیت میں انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001(XLIX بابت 2001ء)کی دفعہ 134A کے تحت تنازع، مشکل کے متبادل حل کے لیے درخواست دے رہا ہے۔

2۔ تنازع یا مشکل کی ضروری تفصیلات ذیل میں اور اس درخواست کے منسلکہ میں دی گئی ہیں۔

____

____

____

3۔ اس کے ساتھ انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے رول 231C کے ذیلی رول(4) کے تحت کمیٹی بنانے کی بھی درخواست کی جاتی ہے۔

4۔ جیسا کہ دفعہ 134A کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ii)، جسے رول 231C کے ذیلی رول (4) کی شق (b) کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے گا، میں اجازت دی گئی ہے، میں بذریعہ ہذا مسٹر / مس ______________ (بورڈ کی طرف سے متعین کردہ پینل میں سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا سینئر وکیل یا معزز کاروباری شخصیت کا نام اور پتہ)۔

5۔ مندرجہ ذیل دستاویزات جو کہ تنازعہ یا مشکل کے حل کے لیے ضروری ہیں، درخواست کے ساتھ لف کی گئی ہیں۔

a) ______________

b) ______________

c) ______________

آپ کا مخلص،

دستخط

____

نام (بڑے حروف میں)

____

نیشنل ٹیکس نمبر

____

پتہ

____

تاریخ

____

منسلکہ

(دیکھیے شیڈول کا پیرا گراف 2)

1) درخواست گزار کا نام (بڑے حروف میں)________________

2) نیشنل ٹیکس نمبر________________

3) قومی شناختی کارڈ نمبر (افراد کے لیے)________________

4) درخواست گزار کا پتہ________________

5) ٹیلی فون نمبر________________ای میل ایڈریس________________

فیکس نمبر________________

6) ٹیکس سال جس سے تنازع یا مشکل کا تعلق ہے________________

7) کمشنر جس کے ساتھ تنازع کا تعلق ہے________________

8) تنازع یا مشکل سے متعلق حقائق اور قوانین کا بیان جن کا تنازع یا مشکل سے متعلق سوالات کے جوابات سے تعلق ہے ذیل میں دیا گیا ہے (اگر ضرورت ہو تو اضافی شیٹ استعمال کریں):-

9) درخواست گزار کی طرف سے قانون یا حقائق کی تشریح پر مبنی بیان، ان سوالات کے بارے میں جن کا حل درکار ہے، ذیل میں دیا گیا ہے(اگر ضرورت ہو تو اضافی شیٹ استعمال کریں):-

____

____

____

10) زیادہ سے زیادہ ٹیکس جو درخواست گزار ادا کرنے پر راضی ہے، اگر کوئی ہو:-________________روپے

11) زیر دستخطی حلفاً اقرار کرتا ہے کہ:-

a) تنازع کے حل کے لیے مکمل اور درست معلومات فراہم کی گئی ہیں اور انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001(XLIX بابت 2001) کے تحت دائر کی گئی اس درخواست میں ایسا کوئی پہلو نہیں چھپایا گیا جس کا درخواست کے تعین سے کوئی تعلق ہو؛

b) مندرجہ بالا ایشوز فیصلے کے لیے ایپلٹ فورم، ATIR یا عدالت کے سامنے زیر التوا ہیں / کسی فورم، ATIR، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ آف پاکستان کے سامنے زیر التوا نہیں۔

آپ کا مخلص،

دستخط

____

نام (بڑے حروف میں)

عہدہ

تاریخ

پارٹII

(دیکھیے ذیلی رول (6)

کم از کم ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے عہدے کے حامل ریٹائرڈ جج، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، وکیل اور معزز کاروباری شخصیت کی اہلیت کا طریقہ کار یہ ہوگا۔

i. کم از کم ڈسٹرکٹ سیشن جج کے عہدے کے برابر ریٹائرڈ جج ٹیکس پریکٹس یا ٹیکس کے معاملات نمٹانے کا پندرہ سالہ تجربے کا حامل ہونا چاہیے، اور اس کی عمر 65 سال سے کم ہونی چاہیے۔

ii. چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کا ممبر اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے طور پر 10 سالہ تجربے کا حامل ہونا چاہیے، نیز اس کے پاس ٹیکس سے متعلقہ پریکٹس کا 5 سالہ تجربہ اور ٹیکس کے پیچیدہ معاملات کا گہرا ادراک ہونا چاہیے۔ اس کی عمر 65 سال سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔

iii. ایڈووکیٹ کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے ایل ایل بی کی ڈگری کا حامل ہونا چاہیے، اسے پیچیدہ ٹیکس امور کا گہرا ادراک ہو اور وہ ایپلٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو یا اعلیٰ عدالتوں کے کم از کم دو رپورٹڈ ٹیکس کیسز یا تین دیگر رپورٹڈ کیسز میں پیش ہو چکا ہو۔ وہ دس سالہ تجربے کا حامل ہو جن میں سے 5 سال کا تجربہ ٹیکس سے متعلقہ امور کا ہے اور اس کی عمر 65 سال سے زائد نہ ہو۔

iv. معزز کاروباری فرد ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے تسلیم شدہ یونیورسٹی یا غیر ملکی یونیورسٹی سے ماسٹر ڈگری کا حامل ہونا چاہیے، اسے پیچیدہ ٹیکس امور کا ادراک ہو اور وہ کسی ایسے کاروبار میں پروپرائٹر یا ڈائریکٹر یا شراکت دار ہو جس کا پچھلے تین سال کے دوران ہر سال کا ٹرن اوور 100 ملین روپے سے زائد ہو۔ اس کی عمر 65 سال سے زائد نہ ہو۔

پارٹIII

(دیکھیے ذیلی رول (8)

روبرو (متعلقہ ایپلٹ اتھارٹی کا نام لکھیں)

ITA نمبر/ITRA نمبر/CA نمبر۔(جو بھی قابل اطلاق ہو اس کا نام لکھیں)

درخواست دہندہ/جواب دہندہ کا نام (جو بھی قابل اطلاق ہو اس کا نام لکھیں)

پتہ

بنام

درخواست دہندہ/جواب دہندہ کا نام (جو بھی قابل اطلاق ہو اس کا نام لکھیں)

عنوان: **انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء کی دفعہ 134A کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت اپیل کی واپسی کے لیے درخواست**

بصد احترام،

1 یہ کہ درخواست دہندہ کی اپیل یا ریفرنس درخواست یا دیوانی اپیل (جو بھی لاگو ہو) ITA نمبر/ITRA نمبر/CA نمبر (جو بھی لاگو ہو) زیر التوا ہے۔

2 یہ کہ د درخواست دہندہ نے انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء کی دفعہ 134A جسے انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے رول 231C کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے گا، کے تحت فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو تنازع کے متبادل حل کے لیے کمیٹی قائم کرنے کی درخواست دی ہے اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے درخواست دہندہ کے تنازع کے حل کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔

3 یہ کہ متذکرہ آرڈیننس کی دفعہ 134A کی ذیلی دفعہ (3) کی شرط، جسے کہ انکم ٹیکس رولز 2002ء کے قاعدہ 231C کے ذیلی قاعدہ (8) کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے گا، کے تحت درخواست دہندہ کے لیے متذکرہ اپیل یا ریفرنس درخواست یا دیوانی اپیل بطور ITA نمبر/ITRA نمبر/CA نمبر (جو بھی لاگو ہو ذکر کریں) واپس لینا ضروری ہے۔

4 اس لیے یہ درخواست کی جاتی ہے کہ متذکرہ اپیل یا ریفرنس درخواست یا دیوانی اپیل کو اس طرح خارج کیا جائے جیسے یہ واپس لے لی گئی ہو اور متذکرہ آرڈیننس کی دفعہ 134A کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت درخواست واپس لیے جانے کا تصدیق شدہ حکم نامہ برائے مہربانی ممبر (ان لینڈ ریونیو آپریشنز)، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو پہنچایا جائے، تاہم اس اقدام سے متذکرہ آرڈیننس کی دفعہ 134A کی ذیلی دفعہ (8) کے تحت متذکرہ اپیل یا ریفرنس درخواست یا دیوانی اپیل کی اس صورت میں بحالی کا حق متاثر نہیں ہونا چاہیے جب جواب دہندہ اپیل واپس نہ لے یا دفعہ 134A کے تحت قائم کی گئی کمیٹی مقررہ مدت کے دوران فیصلہ کرنے میں ناکام رہے۔

درخواست گزار

دستخط

نام

مکمل پتہ

[F.No.1(85)R&S/2018]

اعجاز حسین

سیکرٹری (رولز اینڈ ایس آر اوز)